مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری (مدینہ منورہ)

مرزائیوں کے غور فکر کے لئے

والصلوٰۃ والسلام علی خاتم الانبیاء والمرسلین سیدنا و مولانا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین ومن تبعھم باحسان الیٰ یوم الدین امابعد:۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے معتقدین نے مکرو فریب اور جھوٹ و بہتان اختیار کر کے مرزا قادیانی کو مجدد یا مہدی یا مسیح موعود یا ظلی بروزی النبیین یا افضل انبی ماننے اور جاہلوں سے منوانے کے لئے جو نام نہاد دلیلیں فراہم کی ہیں ان کے بارے میں حضرات علماء کرام بہت کچھ لکھ چکے ہیں اور قادیانیوں کی بار با تردید کر چکے ہیں لیکن .... چونکہ انہیں سورۃ الاحزاب کی آیت کریمہ

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبین.

کی تصریح کے خلاف ہی عقیدہ رکھنا ہے اور انہیں یہی محبوب ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ عامۃ المسلمین، خاص کر بے علم مسلمانوں کے دلوں سے ایمان کھرچتے رہیں۔ اس لئے اپنے ضلال و الحاد اور زندیقیت سے باز نہیں آتے۔ دشمنان اسلام یہود و نصاریٰ نے چونکہ انہیں اسی کام پر لگادیا ہے اور ان سے قادیانیوں کا خاص گٹھ جوڑ ہے اور مسلمانوں ہی کے لئے دشمنوں نے اس فتنہ کو اٹھایا ہے۔ اسی لئے قادیانی مبلغین آخرت سے غافل ہو کر اپنے دنیوی مفاد کے لئے قادیانیت کی تبلیغ کرتے پھرتے ہیں اور ان کی یہ محنت ہندوؤں میں، عیسائیوں میں، یہودیوں میں اور دہریوں میں نہیں ہے۔

بے علم مسلمانوں میں یہ محنت کرتے ہیں (ہمارے نزدیک بے علم لوگوں سے وہ لوگ مراد ہیں جو دور دراز گاؤں میں رہتے ہیں۔ جاہل محض ہیں اور وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے دنیوی ڈگریاں تو حاصل کرلی ہیں لیکن قرآن و حدیث اور عقائد اسلامیہ سے ناواقف ہیں۔ جن پر امت مسلمہ کا اجماع ہے) چونکہ احادیث شریفہ میں مجددین کے آنے کا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی کی تشریف آوری کا ذکر آیا ہے اس لئے ماضی بعید کی تاریخ سے ایسے لوگوں کا تذکرہ ملتا ہے جنہیں شہر کی طلب اور حب جاہ کی تڑپ نے دعویٰ مہدویت یا مسیحیت پر آمادہ کر دیا۔ اور بعض لوگ ایسے بھی اٹھے جنہوں نے نبوت کا اعلان کر دیا۔

مجددی کوئی ایسا عہدہ نہیں ہے جس کا دعویٰ کیا جائے یا کسی کے مجدد ہونے پر ایمان لایا جائے۔ حدیث شریف میں یہ وارد ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے افراد کو بھیجتا رہے گا جو امت محمدیہ مسلمہ میں دین کی تجدید کرتے رہیں گے۔ یعنی دین کو پھیلائیں گے اور جو اسلامی طریقے لوگوں سے چھوٹ گئے ہونگے ان کو زندہ کریں گے۔ اس میں یہ بھی ضروری نہیں کہ ہر زمانہ میں ایک ہی شخص مجدد ہو۔ بہت سے حضرات سے اللہ تعالیٰ تجدید کا کام لیتا ہے۔ جو ایک ہی زمانے میں ہوتے ہیں۔ صحیح مسلم ج ۱ ص ۸۷ میں ہے کہ

حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے تو مسلمانوں کا امیر کہے گا صَلِّ لَنَا (ہمیں نماز پڑھا دیجئے) وہ فرمائیں گے لاان بعضکم علی بعض امراء تکرمہ اللہ ھذہ الامۃ (میں نہیں پڑھاتا بے شک تم میں بعض بعض کے امیر ہیں اس امت کو اللہ تعالیٰ نے کرامت سے نوازا ہے) اور سنن ابن ماجہ ص ۲۹۸ میں ہے کہ مسلمانوں کا امام رجل صالح ہوگا وہ صبح کی نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھ چکا ہوگا اچانک حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہو نگے وہ امام پیچھے ہٹ جائے گا تاکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آگے بڑھائے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کے مونڈھوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے کہ تم ہی آگے بڑھو اور نماز پڑھاؤ کیونکہ آپ ہی کی امامت کے لئے نماز قائم کی گئی ہے۔ چنانچہ وہی امام (جو پہلے آگے بڑھ چکے تھے) حاضرین کو نماز پڑھا دیں گے۔

دفتر ختم نبوت گوجرانوالہ میں کام کرنے والے ایک دوست سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بتایا کہ دیہاتوں میں جو لوگ قادیانی ہیں بے پڑھے ہیں کچھ بھی نہیں جانتے ان کو تبلیغ کی جائے اور سمجھایا جائے تو وہ سنن ابن ماجہ کی روایت سنا دیتے ہیں " لا المھدی الا عیسیٰ ابن مریم " تعجب کی بات ہے کہ اس سے مرزا قادیانی کا نبی ہونا کیسے ثابت ہو جاتا ہے؟ لیکن قادیانی مبلغ ان کے پاس جاتے ہیں انہیں بتا دیتے ہیں کہ دیکھو ہم اس حدیث کو مانتے ہیں۔ جاہل لوگ نہ کچھ سوال کر سکتے ہیں نہ جواب دے سکتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ اس سے مرزا قادیانی کی نبوت ثابت ہو گی (العیاذ باللہ)

چونکہ ملحدین اور زندیق لوگوں کے پاس دین و ایمان نہیں ہوتا اس لئے نہ قرآن و حدیث کی تصریحات کو مانتے ہیں نہ عقل کو کام میں لاتے ہیں، فرض کرو حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ کی ایک ہی شخصیت ہو تب بھی اس سے یہ کیسے لازم آیا کہ مرزا قادیانی نبی ہو جائے۔

یہ لوگ اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ مہدی علم نہیں ہے صفت کا صیغہ ہے اور عیسےٰ علم ہے اور حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اخیر زمانہ میں کامل صاحب ہدایت حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی ہوں گے (کماذکرہ محشی سنن ابن ماجہ) پھر یہ حدیث شواذ میں سے ہے۔ دوسری احادیث جو حدیث کی کتابوں میں موجود ہیں ان سے صاف ظاہر ہے کہ مہدی کی شخصیت اور ہے ان کا نام "محمد" ہوگا اور ان کے والد کا نام وہی ہوگا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام تھا (۱) (عبداللہ) اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شخصیت اور ہے ان کا نام عیسیٰ ہے اور مسیح لقب ہے۔

ان لوگوں کو سنن ابن ماجہ میں صرف یہی حدیث نظر آئی (جبکہ اس سے بھی ان کا مدعیٰ ثابت نہیں ہوتا) اور حدیث کی دوسری کتابوں میں بلکہ سنن ابن ماجہ میں بھی کوئی اور حدیث نظر نہ پڑی اور اگر نظر پڑی تو ان کے زندیق مبلغین نے اس کو چھپا دیا اور جاہلوں کو دھوکہ دینے کے لئے یہ روایت یاد کرا دی۔ ہم سنن ابن ماجہ ہی کو سامنے رکھ کر حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں روایات نقل کرتے ہیں۔ دیکھئے

سنن ابن ماجہ ص ۳۰۰ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ المھدی من ولد فاطمہ (یعنی مہدی حضرت فاطمہ کی اولاد میں سے ہونگے)

مرزا قادیانی کے معتقدین بتائیں کہ وہ تو خاندانی اعتبار سے مرزا تھا۔ سادات بنی فاطمہ میں سے نہیں تھا۔ بتائیے پھر کیسے مہدی ہو گیا؟ سنن ابی داؤد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا المھدی من عترتی من ولد فاطمہ اور ابوداؤد میں یہ بھی ہے کہ المھدی منی اجلی الجبھۃ اقنی الانف یملا الارض قسطاً وعدلاً کما ملئت ظلما وجوراً ویملک سبع بسنین۔

(مہدی مجھ سے ہوں گے ان کی پیشانی روشن ہو گی ناک بلند ہو گی وہ زمین کو انصاف اور عدل سے بھر دیں گے جیسا کہ وہ ان کی آمد سے پہلے ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہو گی اور وہ سات سال تک حکومت کریں گے۔)

اب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں معلوم کیجئے۔ سنن ابن ماجہ میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

لاتقوم الساعتہ حتی ینزل عیسیٰ ابن مریم حکماً مقسطاً اماماً عدلاً فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیۃ ویفیض المال حتی لا یقبلہ احد (۲)

قیامت قائم نہیں ہو گی یہاں تک کہ عیسیٰ بن مریم نازل ہو جائیں۔ وہ انصاف کے ساتھ فیصلہ دینے والے ہونگے اور امام عادل ہونگے۔ صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کر دینگے اور جزیہ ختم کر دیں گے اور مال کو بہا دیں گے۔ (یعنی خوب زیادہ سخاوت کریں گے) یہاں تک کہ کوئی بھی مال قبول نہیں کرے گا، یعنی مال کی کثرت کی وجہ سے کوئی بھی لینے کو تیار نہیں ہو گا۔

اب قادیانی ملحد یہ بتائیں کہ مرزائے قادیان مسیح موعود کیسے بنا؟ نہ وہ عیسیٰ ابن مریم تھا۔ نہ وہ کبھی حاکم بنا نہ اس نے صلیب کو توڑا نہ خنزیر کو قتل کیا نہ جزیہ ختم کیا نہ مال کی سخاوت کی۔ وہ تو خود مریدین و معتقدین سے مال کھینچنے والا تھا۔ مزید سنئے، اسی سنن ابن ماجہ میں ہے ص ۲۹۸ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دروازہ کھولنے کا حکم دیں گے، دروازہ کھولا جائے گا تو دجال سامنے آجائے گا۔ اس کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے جو تلواریں لئے ہوئے ہونگے۔ جب دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھ لے گا تو ایسے پگھلے گا جیسے پانی میں نمک پگھلتا ہے۔ اور وہاں سے بھاگ کھڑا ہو گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کا پیچھا کریں گے اسے "باب لد" قریب شرقی جانب پکڑلیں گے اور اس کو قتل کر دیں گے۔ اس وقت یہودی شکست کھا جائیں گے اور درختوں اور پتھروں اور دیواروں کے پیچھے چھپتے پھریں گے۔

(باب لد دمشق ہی ہے جو شام کا مشہور شہر ہے) اب قادیانیت کے پھیلانے والے، مسلمانوں کے دلوں سے ایمان کھرچنے والے بتائیں کہ مرزا قادیانی کے زمانہ میں دجال کب نکلا جس کے ساتھ ستر ہزار یہودی تھے اور اس کو مرزا نے کب قتل کیا، کیا مرزا کبھی دمشق گیا ہے؟ کیا باب لد سے گزرا ہے؟ کیا اس کے زمانہ میں وہ دجال نکلا تھا جس کے بارے میں کتب حدیث میں پیش گوئی ہے؟ کیا دجال سے مرزا ملا تھا؟ "باب لد" میں اسے اس نے کب قتل کیا ہے؟ مرزا دمشق تو کیا جاتا وہ تو حرمین شریفین کی زیارت سے بھی محروم رہا۔

قادیانیو! تمہارے پاس جھوٹ کے پلندوں کے سوا کچھ اور بھی ہے؟ تمہیں دوزخ سے بچنے کی ذرا بھی فکر ہے؟ یہ جو کہتے ہو کہ عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ہو گئی اور مسیح موعود ہمارا مرزا ہے۔ اس کا جھوٹ ہونا سنن ابن ماجہ کی مذکورہ بالاروایت سے ثابت ہو رہا ہے اور ہاں سنن ابن ماجہ میں یہ بھی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں یاجوج ماجوج نکلیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوگا کہ اے عیسیٰ میرے بندوں کو لے کر کوہ طور کی طرف چلے جائیے میں اپنے ایسے بندے نکالنے والاہوں جن سے مقابلہ کرنے کی کسی کو طاقت نہیں (سنن ابن ماجہ ص۲۹۷) اس کے بعد یاجوج ماجوج نکلیں گے اور زمین پر پھیل جائیں گے۔ ارے قادیانیو! اب بتاؤ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اہل ایمان کو کوہ طور پر لیجانے کا اور یاجوج ماجوج کے نکلنے کا واقعہ دنیا کی تاریخ میں کب پیش آیا؟ جب وہ دنیا میں تشریف فرما تھے اس وقت تو یاجوج ماجوج نکلے نہیں تھے۔ لامحالہ جب قرب قیامت میں آسمان سے نازل ہوں گے اس وقت یہ واقعہ پیش آئے گا۔ معلوم ہوا کہ تمہارا یہ کہنا کہ ان کی وفات ہو گئی ہے یہ جھوٹ ہے اور تمہارا یہ کہنا کہ مسیح موعود ہمارا مرزا ہے حدیث بالا سے اس کا جھوٹ ہونا ظاہر ہو گیا۔ کیونکہ تمہارا مرزا کبھی طور پر نہیں گیا۔ اور یاجوج ماجوج کا خروج اب تک نہیں ہوا، اس کی تفصیل سنن ابن ماجہ میں مذکور ہے (۳) جو روایات ہم نے نقل کی ہیں حدیث کی دوسری کتابوں میں بھی ہیں لیکن سنن ابن ماجہ کا حوالہ خصوصیت کے ساتھ اس لئے دیا کہ قادیانی جو بحوالہ سنن ابن ماجہ لامھدی الا عیسیٰ ابن مریم پیش کرتے ہیں ان پر واضح ہو جائے کہ سنن ابن ماجہ میں حضرت عیسیٰ اور حضرت مہدی علیہما السلام کے بارے میں دوسری احادیث بھی موجود ہیں ان کی طرف سے آنکھیں بیچ رکھی ہیں۔

قادیانیو! چونکہ تمہارے نزدیک خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم نہیں ہوئی اس لئے آپ کے بعد مرزا قادیانی کو نبی مانتے ہو اور اس کی تبلیغ کرتے ہو۔ اور قرآن کریم نے جو خاتم النبیین بتایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے بارے میں انا خاتم النبیین فرمایا ہے (صحیح بخاری ج ۱) اور اپنے اسماء بتاتے ہوئے العاقب الذی لیس عدہ نبی فرمایا ہے (صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۶۱) اور اپنے بارے میں لانبی بعدی (۴) فرمایا ہے (کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے ان سب واضح اعلانات کا انکار کرتے ہو اس لئے سب مسلمان تمہیں کافر کہتے ہیں اور تم بھی انہیں ختم نبوت کے عقیدہ کی وجہ سے کافر کہتے ہو۔ اب تم یہ بتاؤ کہ خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں تمہارا کیا عقیدہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تو یہ عقیدہ تھا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اور جبرائیل علیہ السلام کے بارے میں کیا عقیدہ ہے؟ وہ سورۃ الاحزاب کی آیت لے کر نازل ہوئے جس میں سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں تصریح ہے کہ آپ خاتم النبیین ہیں (یاد رہے کہ قرأت متواترہ میں خاتم النبیین تاء کے زبر کے ساتھ بھی ہے اور تاء کے زیر کے ساتھ۔ زیر والی قرأت سے صاف واضح ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں اس میں افضل النبیین والی تمہاری تاویل و تحریف نہیں چلتی)

اس کے بعد یہ بتاؤ کہ خاتم النبیین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سے صحابہ اور تابعین اور محدثین اور ائمہ

مجتہدین اور تمام مسلمین چاروں امام اور ان کے مقلدین جو قرآن و حدیث کی تصریحات کے مطابق خاتم النبیین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہو جانے کا عقیدہ رکھتے تھے وہ کافر تھے یا مومن؟ تمہارے عقیدہ کے مطابق ان سب کا کافر ہونا لازم آتا ہے جب وہ حضرت کافر تھے (العیاذ باللہ) تو ان کی کتابوں سے کیسے استدلال کرتے ہو (سنن ابن ماجہ اور تمام کتب حدیث ان ہی حضرات کی روایت کی ہوئی ہیں۔) اگر وہ لوگ مسلمان نہیں تھے جیسا کہ موجودہ مسلمانوں کو تم کافر کہتے ہو تو تمہارا اسلام سے اور قرآن و حدیث سے اور قرآن وحدیث کی روایت کرنے والوں سے بلکہ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تعلق رہا؟ یہ سب حضرات عقیدہ ختم نبوت کے حامل تھے اور تم کہتے ہو کہ ان کا یہ عقیدہ غلط ہے اگر کوئی مرزائی یوں کہے کہ دور حاضر کے مسلمانوں کو اس لئے کافر کہتے ہیں کہ انہوں نے مرزا کی نبوت کا انکار کر دیا اور ان کے دعوائے نبوت سے پہلے جو لوگ تھے ان کے سامنے مرزا کا ظہور نہیں ہوا تھا۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اصل مسئلہ کا تعلق عقیدہ ختم نبوت سے ہے کسی شخص کے دعویٰ نبوت کرنے یا نہ کرنے سے نہیں ہے۔ اگر مرزا نبوت کا دعوی نہ کرتا تب بھی عقیدہ ختم نبوت کے منکر کافر ہی ہوتے۔

قادیانیو! تمہارے عقیدہ کے مطابق تو کوئی بھی حق پر نہ رہا اللہ نے بھی ختم نبوت کا اعلان غلط کیا (العیاذ باللہ) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی لا نبی بعدی غلط فرمایا (العیاذ باللہ) اور حضرات صحابہ اور تابعین اور ان کے بعد کے تمام مسلمان جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخر الانبیاء اور خاتم الانبیاء مانتے تھے سب کو کافر بنا دیا مسلمانوں کے عقائد کی کتابوں میں تو یہی لکھا ہے کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہو گئی دیکھو شرح عقائد نسفی میں ہے

واول الانبیاء آدم واخرھم محمد علیہ السلام

صدیوں سے یہ کتاب مسلمان پڑھتے پڑھاتے رہے ہیں اور اس کے مطابق ان کا عقیدہ رہا ہے۔ اور الاشباہ والنظائر میں ہے اذالم یعرف ان محمداً آخرالانبیاء فلیس بمسلم لانہ من الضروریات (جس نے یہ نہ پہچانا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب نبیوں میں آخری نبی ہیں تو وہ مسلمان نہیں ہے۔ اس لئے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننا ضروریات دین میں سے ہے) قادیانیوں نے تو سب کا صفایا کر دیا کروڑوں مسلمانوں کو کافر بنا دیا عقیدہ سے تو کوئی مؤمن ہی نہیں۔

اے قادیانیو! خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تمہاری زد سے نہیں بچے کیوں کہ آپ ﷺ کا عقیدہ تھا کہ میں خاتم النبیین ہوں جب تمہارا یہ حال ہے تو کون سے اسلام کی دہائی دیتے ہو اور بار بار یوں کہتے ہو کہ ہم مسلمان ہیں

نبوت کا دعوی کرنے سے پہلے خود تمہارا مرزا قادیانی بھی اس بات کا قائل تھا کہ خاتم کہ النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی بھی نبی آنے والا نہیں اس نے اپنے رسالہ ایام صلح میں لکھا ہے کہ حدیث لا نبی بعدی میں نفی عام ہے۔ بس یہ کس قدر جرات و دلیری اور گستاخی ہے کہ خیالات رکیکہ کی

پیروی کر کے نصوص صریحہ قرآن کو عمداً چھوڑ دیا جائے اور خاتم الانبیاء کے بعد ایک نبی کا آنا مان لیا جائے اور اس کے بعد وحی جو منقطع ہو چکی تھی پھر سلسلہ وحی نبوت کا جاری کر دیا جائے کیونکہ جس میں شان نبوت باقی ہے اس کی وحی بلاشبہ نبوت کی وحی ہو گی۔ اور جامع مسجد دہلی میں ۲۳ اکتوبر ۱۸۹۱ء میں مرزا قادیانی نے اعلان کیا تھا کہ "اب میں مفصلہ ذیل امور کا مسلمانوں کے سامنے صاف صاف اقرار اس خانہ خدا جامع مسجد دہلی، میں کرتا ہوں کہ میں جناب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا قائل ہوں اور جو شخص ختم نبوت کا منکر ہو اس کو بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں (رسالہ تبلیغ رسالت از مرزا قادیانی)

لھذا تمہارا مرزا قادیانی اسلامی عقیدہ کے اعتبار سے اور خود اپنے اقرار سے نبوت کا دعویٰ کر کے کافر ہو گیا تم لوگ جو اسے نبی کہتے ہو قرآن و حدیث کی رو سے اور خود اس کے سابق اعلان کے اعتبار سے کافر ہو گئے۔ جب تمہارے مرزا نے خود کہہ دیا کہ لانبی بعد میں نفی عام ہے اس کے بعد کسی بھی طرح کی نبوت کا دعویٰ کرنا یہی دعویٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو ہوا کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مسلمان ہو سکتا ہے۔

اور مرزا کی جھوٹی نبوت کو قبول کرنے کے لئے جو مرزا نے نکتہ نکالا ہے کہ میں ظلی یا بروزی اور یہ کہ میری صورت میں محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ تشریف لائے ہیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا اور بتایا تھا کہ میں دوبارہ دوسری شکل میں آؤں گا؟ جب آپ نے یہ نہیں فرمایا تو تمہارے مرزا نے خود اپنے پاس سے یہ بات کیسے کی کہ نبوت جاری ہو سکتی ہے۔ خود ہی کہہ دیا کہ لانبی بعدی میں نفی عام ہے فلعنۃ اللہ علی الکذبین۔

قادیانیوں کا سارا دھندا جھوٹ اور مکرو فریب تو ہے ہی مسلمانوں کو جب دعوت دیتے ہیں تو شروع میں جماعت احمدیہ کے نام سے تعارف کراتے ہیں کچھ اخلاق کی اور خدمت اسلام کی باتیں کرتے ہیں جب آدمی تھوڑا سا متاثر ہو جاتا ہے تو ذرا سے پر نکالتے ہیں مرزا قادیانی کا نام سناتے ہیں پہلے اسے، مہدی یا مجدد بتاتے ہیں پھر آہستہ آہستہ فریب کے جال میں پھنساتے پھنساتے مرزا کی نبوت کا اقراری بنا لیتے ہیں جو کسی شخص کو ختم نبوت کا عقیدہ معلوم ہو اور وہ شروع ہی میں یوں کہدے کہ تم مسلمان نہیں ہو ختم نبوت کے عقیدہ کے منکر ہو مرزا قادیانی کی نبوت کے قائل ہو تو بالکل برملا کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو نبی نہیں مانتے ہمارے طرف یہ بات غلط منسوب کی جاتی ہے ہم تو مجدد مانتے ہیں حالانکہ جس شخص نے نبوت کا دعوی کیا ہو اسے مجدد ماننا بھی کفر ہے۔ مجدد وہ ہے جو خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی تجدید کرے یعنی اس کی اتنی خدمت کرے کہ عام طور سے جو شریعت کے احکام چھوڑ دیئے گئے ہوں انہیں زندہ کرے اور امت میں پھیلائے مرزا قادیانی نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی کچھ بھی خدمت نہیں کی بلکہ انگریزوں کو خوش کرنے کے لئے جہاد کی منسوخی کا اعلان کر دیا خاتم الانبیاء سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جاری

کئے ہوئے حکم جہاد کو منسوخ قرار دیدیا بھلا کسی کو اس حکم کے منسوخ کرنے کی کیا مجال ہے جسے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں مشروع فرمایا ہے اور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر عمل کیا ہو اور قیامت تک جاری رکھنے کا فیصلہ فرمادیا۔ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

لا تزال طائفة من امتی یقاتلون علی الحق ظاهرین علی من ناواهم حتی تقاتل آخرهم المسیح الدجال (رواه ابو داؤد)

ہمیشہ میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قائم رہے گی یہ لوگ اپنے دشمنوں پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری گروہ مسیح دجال کو قتل کرے گا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

والجهاد ماض مذ بعثنی الله الی ان یقاتل اخر هذه الامةالدجال لایبطله جور جائر ولاعدل عادل. (رواه ابوداؤد)

اور جہاد برابر جاری رہے گا جب سے مجھے اللہ نے مبعوث فرمایا یہاں تک کہ اس امت کا آخری گروہ دجال سے قتال کرے گا اور کسی ظالم کا ظلم اور کسی عادل کا عدل اسے باطل نہیں کرے گا۔ (مشکوۃ المصابیح ص ۱۸ ازابوداؤد)

خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو یہ فرمائیں کہ جہاد ہمیشہ کے لئے جاری ہے جو دجال کے قتل کرنے تک جاری رہے گا لیکن مرزا قادیانی دجال کہتا ہے کہ میں جہاد کو منسوخ کرتا ہوں۔ یہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی تجدید ہے یا تنسیخ ہے؟ پھر عجیب بات یہ ہے کہ مرزا نے اپنے بارے میں بھی یوں کہا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی دوسری صورت میں تشریف لائے ہیں اور یہ پہلی صورت سے زیادہ اکمل ہے اور یوں بھی کہا کہ میں ظلی بروزی نبی ہوں دعوی یہ ہے کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری صورت میں دوبارہ آئے ہیں لیکن ان کے دین پر ہاتھ صاف کیا جارہا ہے اور ان کے بتائے ہوئے احکام کو منسوخ کیا جارہا ہے سچ یہ ہے کذاب کا کوئی دین نہیں ہوتا اسے یہ بھی یاد نہیں رہتا ہے کہ میں نے پہلے کیا کہا تھا۔ دروغ گورا حافظہ نہ باشد۔

اب قادیانیوں نے یہ طریقہ نکالا ہے کہ ٹیلیفون کی ڈائری اٹھاتے ہیں اس میں سے ٹیلیفون نمبر لیتے ہیں اور پتہ نوٹ کرتے ہیں پھر اسے خط لکھتے ہیں یا ٹیلیفون پر بات کرتے ہیں اور اسے باور کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم تو مظلوم ہیں۔ مسلمان ہیں کلمہ گو ہیں زبردستی ہم پر کفر لاگو کیا جارہا ہے جب پاکستان اسمبلی نے تمہیں کافر قرار دیدیا جس کے ممبران سیاسی پارٹی کے لوگ تھے اور ہر جماعت کے لوگ تھے (علماء تو تھوڑے ہی سے تھے) اب یہ رونا اور گانا کہ ہم مظلوم مسلمان ہیں بے علم لوگوں کو دھوکہ دینے کے سوا کیا ہے۔؟

قادیانیو! ذرا ہوش کی دوا کرو یہ دنیا یہیں دھری رہ جائے گی اپنے بارے میں دوزخ میں جانا کیوں طے کرلیا ہے اور مسلمانوں کے دلوں سے کیوں ایمان کھرچتے ہو اس جان کو دوزخ سے بچاؤ اور مرزا طاہر اور اس

[illegible]